© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

عمار ناصر

’’علماء دیوبند اور مطالعہ مسیحیت‘‘

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے کلیہ اصول الدین کے استاذ جناب ڈاکٹر سفیر اختر تاریخ وسیاست کے فاضل محقق ہیں اور برصغیر میں مسلم فکر وتہذیب کا ارتقا اور اس کے مختلف علمی وعملی پہلوان کی دل چسپی کا خاص دائرہ ہے۔ ان کا تالیف کردہ زیر نظر کتابچہ دو اہم مضامین پر مشتمل ہے جن میں برصغیر میں مطالعہ مسیحیت کے حوالے سے علماء دیوبند کی علمی وتحقیقی کاوشوں پر ایک طائرانہ نظر ڈالی گئی ہے۔

’’علماء دیوبند اور مطالعہ مسیحیت‘‘ کے عنوان سے پہلے مضمون میں مطالعہ مسیحیت کے حوالے سے جہاں واضح اور مخصوص دیوبندی شناخت رکھنے والے بزرگوں، مثلاً مولانا محمد قاسم نانوتوی، حافظ غلام محمد راندیری، مولانا شرف الحق دہلوی، مفتی کفایت اللہ، مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی اور مولانا محمد ادریس کاندھلوی کا تذکرہ کیا گیا ہے، وہاں اکابر دیوبند کے ساتھ تلمذ یا استفادہ کا تعلق رکھنے والے بعض حضرات مثلاً مولانا عبدالحق حقانی اور مولانا ثناء اللہ امرتسری کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ماضی وحال کے اہل علم کا استقصا تو مولف کے پیش نظر یقیناً نہیں ہے، تاہم اس میدان کی بعض اہم شخصیات مثلاً مولانا عبدالماجد دریابادی اور سید سلیمان ندوی کا نام بآسانی شامل کیا جا سکتا تھا۔ اسی طرح مضمون کا دائرہ تھوڑا سا پھیلا کر حال کے بعض اصحاب قلم، مثلاً مولانا امین صفدر اوکاڑوی، محمد اسلم رانا اور مولانا عبداللطیف مسعود کا ذکر، سرسری طور پر ہی سہی، کر دیا جاتا تو بہتر تھا۔

دوسرا مضمون ’’میرٹھ ڈویژن میں مسیحی مشن اور مسلمانوں کا رویہ‘‘ کے زیر عنوان سید محبوب احمد رضوی کا تحریر کردہ ہے جسے فاضل مولف نے اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ اس مضمون میں مسیحی مشنریوں کی ان تبلیغی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے جن کے مقابلے کے لیے برصغیر کے اہل علم میں مطالعہ مسیحیت کی تحریک پیدا ہوئی۔ یہ مضمون چونکہ مطالعہ مسیحیت کی اس تحریک کے لیے پس منظر فراہم کرتا ہے، اس لیے ہمارے خیال میں ترتیب کے لحاظ سے اس کو سابقہ مضمون سے پہلے جگہ ملنی چاہیے تھی۔

کتابچہ کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ برصغیر کے دوسرے علمی حلقوں کی طرح علماء دیوبند کے ہاں بھی مطالعہ مسیحیت سے اعتنا اصلاً کسی علمی یا تحقیقی غرض سے نہیں بلکہ انگریزی دور اقتدار میں مسیحی مشنریوں کی مساعی کے ردعمل میں پیدا ہوا۔ یہ پس منظر کم از کم تین اہم حوالوں سے ابھی تک اس میدان میں کی جانے والی کاوشوں پر اثر

© rasailojaraid.com